سوال

(401) پردے کی ایک نئی صورت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل پردہ کے متعلق ایک نئی صورت سامنے آئی ہے کہ عورتیں صرف ناک کی پٹی پر چادر لپیٹ لیتی ہیں آنکھیں اور چہرے کا کچھ حصہ کھلا رہتا ہے جس سے چہرے کی رنگت نمایاں طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ اس کے متعلق وضاحت کریں کہ آیا ایسا کرنا کتاب وسنت کے مطابق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پردے کے متعلق سوال میں مذکورہ صورت شرعی اعتبار سے صحیح نہیں ہے کیونکہ ایسا کرنا پردے کی حسب ذیل شرائط کے منافی ہے:

برقعہ یا چادر تمام جسم کو ڈھانپ لے۔ وہ چادر موٹی ہو باریک نہ ہو۔

کھلی ہو تنگ اور چست نہ ہو۔ اسے زینت کے طور پر نہ پہنا گیا ہو۔

مردوں کے لباس کے مشابہہ نہ ہو۔ اس پر خوشبو وغیرہ نہ لگی ہو،

پردہ میں چہرے کا ڈھانپنا ضروری ہے کیونکہ عورت کی شرافت اور پاکدامنی کی علامت ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''یہ پردہ عورت کے لئے اس کی شرافت کی علامت ہے تاکہ انہیں تنگ نہ کیا جائے۔'' [۳۳/الاحزاب: ۵۹]

اس بنا پر سوال میں ذکر کردہ پردے کی صورت کتاب وسنت کے مطابق نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:406